خلافت لائبریری ربوہ

بدھ | 5اگست 1998ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 5اگست 1998ء 11ربیع الثانی 1419ہجری 5ظہور 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 169

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتیں تربیت کے معاملہ میں بیدار ہو جائیں اور اپنے بچوں کے لئے پاؤں تلے جنت پیدا کریں

تربیت، تعلیم، خدمت خلق اور مہمان نوازی کے شعبوں میں احمدی خواتین کی تاریخی خدمات

غریب گھروں میں جاکر وقار عمل کریں اور ان کو رہنے سہنے کے ڈھنگ سکھائیں

خواتین کے جلسہ سالانہ برطانیہ 98ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطاب

اسلام آباد۔ ٹلفورڈ۔ برطانیہ یکم اگست 1998ء جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء کے دوسرے روز پاکستان کے وقت مطابق پونے چار بجے سہ پہر (لندن ٹائم پونے بارہ بجے دن) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین کی جلسہ گاہ میں خطاب فرمایا جو ایم ٹی اے نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور مردوں کی جلسہ گاہ میں بھی سنایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطاب میں احمدی خواتین کی شاندار کارکردگی کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ یہ ذکر میں اس لئے کر رہا ہوں تاکہ اس اعتراض کا رد کیا جاسکے کہ دین حق نے خواتین کو سوسائٹی کا بیکار حصہ بنا دیا ہے۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب کے آغاز میں اولین دور میں خواتین مقدسہ کے شاندار کردار کا ذکر فرمایا اور ان کی مہمان نوازی کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے جماعت احمدیہ کی خواتین کی شاندار کارکردگی کے ضمن میں سب سے پہلے مغربی افریقہ کے ملک غانا میں لجنہ اماء اللہ کا ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ لجنہ غانا نے دعوت الی اللہ کے لئے دینی تعلیم کے لئے اپنے سکول قائم کر رکھے ہیں۔ عورتیں اور بچیاں یہاں آتی ہیں اور آکر دین سیکھتی ہیں اور واپس جاکر دین سکھاتی ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کی مثال یورپ کے ممالک کے لئے بھی قابل تقلید ہے کہ انہوں نے ایسی عورتوں کو دوبارہ احمدی کیا جو پہلے احمدی تھیں مگر اب دور جا چکی تھیں۔ لجنہ غانا مشرق سے مغرب تک قرآن کریم کی ترویج و اشاعت کا کام کر رہی ہے۔ یہ کام پاکستان، ہندوستان بنگلہ دیش میں بہت مشکل ہے۔ نظر رکھنی پڑتی ہے کہ کوئی شخص عورتوں کی بے حرمتی کا سبب نہ بن جائے۔

قرآن کریم کی تقسیم و اشاعت کے سلسلے میں حضرت صاحب نے البانیہ کی ایک خاتون کا ذکر فرمایا جو 100 نسخے خرید کر تقسیم کر چکی ہیں۔

لجنہ جرمنی کی خدمات کے حوالے سے فرمایا انہوں نے بہت بڑی اور انتھک خدمت کی ہے۔ یہ خواتین کے لئے دعوت الی اللہ کے سٹال لگاتی ہیں۔ لائبریریوں میں لٹریچر رکھواتی ہیں۔ یہ بڑا مشکل مگر بڑا فائدہ مند کام ہے۔ ناروے کی لجنہ نے بھی پچھلے سال یہ قابل تقلید خدمت انجام دی۔ لجنہ جرمنی نے ایم ٹی اے کی وڈیوز اور آڈیوز کی تقسیم کی اس سلسلے میں اردو کلاس کا حضرت صاحب نے ذکر فرمایا اور بتایا کہ اس سے وہی بچے اور بڑے صحیح فائدہ اٹھاتے ہیں جو باقاعدگی سے کاغذ پنسل لے کر کلاس اٹینڈ کرتے ہیں۔ اس ضمن میں حضرت صاحب نے ان بچوں کا ذکر فرمایا جنہوں نے اردو کلاس سے اردو سیکھی اور اب بڑی شستہ اردو میں حضور کو خط لکھتے ہیں۔

انڈونیشیا کی لجنہ کی مثال کے ضمن میں فرمایا۔ انہوں نے وقار عمل سے تین کلومیٹر لمبی سڑک بنائی اس کا فائدہ یہ ہوا کہ اس علاقے میں 500 بیعتیں ہو چکی ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ طریق ہر ملک میں تو ممکن نہیں تاہم اس کا ایک طریق یہ ہے کہ غریب گھروں میں جاکر وقار عمل کریں۔ امیر ملکوں میں بھی ایسے گھر بکثرت مل جاتے ہیں جو بڑے گندے ماحول میں رہتے ہیں ان کو رہن سہن کے طریق سکھائیں۔ یہ بنی نوع انسان کی بڑی خدمت ہوگی۔

حضرت صاحب نے احمدی خواتین کو تربیت کی طرف متوجہ فرمایا اور حضرت مصلح موعود کے الہام پر مبنی اس ارشاد کو بیان فرمایا کہ اگر 50 فیصد عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو ساری جماعت کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ابھی اصلاح کی بہت زیادہ گنجائش موجود ہے۔ ایسی اصلاح کہ وہ آئندہ نسلوں کی تربیت کر سکیں۔ ضروری ہے کہ مائیں تربیت کے لحاظ سے بیدار ہو جائیں اور اپنے بچوں کے لئے اپنے پاؤں تلے جنت پیدا کر دیں۔ اس ضمن میں حضرت صاحب نے حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی والدہ کے نیک نمونہ کا ذکر فرمایا جنہوں نے فرمایا تھا کہ میں اللہ سے ڈرتی ہوں اور اللہ سے محبت کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ساری نصیحتیں ایک طرف اور یہ مرکزی نصیحت ایک طرف۔ یہ اتنی عظیم الشان بات ہے کہ آپ اس کی گہرائی کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔

اجلاس کا آغاز تلاوت اور نظم سے ہوا تھا۔ خطاب کے بعد حضور نے دعا کرائی۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء کے روح پرور مناظر کی چند جھلکیاں

○ ایم ٹی اے پر جلسہ سالانہ برطانیہ 98ء کے پروگراموں کی لائیو ٹیلی کاسٹ کے علاوہ کئی دیگر پروگرام بھی دکھائے جاتے رہے جن سے جلسہ کا لطف دوبالا ہوتا رہا۔

○ ایسے ہی ایک پروگرام میں امام بیت الفضل لندن مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کا انٹرویو دکھایا گیا جس میں انہوں نے بتایا کہ اس دفعہ کے جلسہ سالانہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ پہلی بار خواتین کی جلسہ گاہ میں چند گھنٹے کے لئے خواتین کا علیحدہ پروگرام بھی ہوگا۔ یاد رہے کہ مرکز میں ہونے والے سالانہ جلسوں میں خواتین کا پروگرام علیحدہ ہوتا تھا اور مردوں کا الگ۔ تاہم حضرت صاحب کے خطابات اور چند منتخب تقاریر مردوں کی جلسہ گاہ سے خواتین کی جلسہ گاہ میں بھی سنائی جاتی تھیں۔

○ عطاء المجیب صاحب نے بتایا کہ اس دفعہ پہلی بار جلسہ گاہ کا جو پنڈال بنایا گیا ہے جس کو برطانیہ میں مارکی کہا جاتا ہے وہ ایسا ہے کہ اس کے درمیان کوئی ستون نہیں۔ اور برطانیہ کی سب کمپنیوں سے رابطہ قائم کرکے جو سب سے بڑی مارکی اس ملک میں دستیاب تھی وہ نصب کروائی گئی ہے۔ جلسہ کے دوران مختلف وقتوں میں موسلا دھار بارش ہوتی رہی مگر حاضرین مارکی کے اندر سکون سے بیٹھے خطاب سنتے رہے۔

○ مکرم راشد صاحب نے جو افسر جلسہ گاہ بھی تھے بتایا کہ اس جلسہ پر 10-12 زبانوں میں ترجمانی کا انتظام ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں صرف چھ زبانوں میں ترجمانی کی سہولت میسر ہوتی ہے۔

○ ایم ٹی اے نے کئی بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ انقلاب انگیز تصنیف

REVELATION, RATIONALITY, KNOWLEDGE AND TRUTH

کا بھی تعارف کروایا۔ اس کا سرورق دکھایا گیا۔ پھر اس کے ابتدائی صفحات پلٹ کر اس کی فہرست مضامین دکھائی گئی یاد رہے کہ حضرت صاحب نے فرمایا تھا کہ یہ کتاب دہریت کا سر توڑنے والی

باقی صفحہ 2 پر

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 26۔ جولائی 1998ء کو اسلام آباد ٹلفورڈ، برطانیہ تشریف لاکر جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور مختصر خطاب سے نوازا۔ حضرت صاحب جلسہ کے

باقی صفحہ 7 پر

محترم ملک نصیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ وہاڑی کو شہید کر دیا گیا

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم ملک نصیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ وہاڑی کو 4۔ اگست 1998ء کی صبح فجر کی نماز سے پہلے گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

بتایا گیا ہے کہ شہید موصوف صبح کی نماز ادا کرنے کے لئے اپنی کار پر بیت الذکر گئے۔ وہ اپنی کار سے اترے ہی تھے کہ حملہ آوروں نے جو پہلے سے گھات لگائے بیٹھے تھے ان پر فائرنگ کی۔ ایک گولی ان کے سینے میں لگی اور اسی جگہ پر انہوں نے شہادت کا مرتبہ پا لیا۔ حملہ آور بعد ازاں ان کی گاڑی لیکر فرار ہو گئے۔ اس وقت ابھی بیت الذکر میں کوئی نمازی نہ آیا تھا تھوڑی دیر کے بعد نمازیوں کی آمد شروع ہوئی تو آپ کی شہادت کا پتہ چلا۔ موصوف کی بلندیٔ درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

ثابت ہو گی۔ انشاء اللہ۔

○ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے سٹیج پر پہلے دن پشت پر ایک نہایت دیدہ زیب نظارہ بنایا گیا تھا۔ یہ تھا عالمی بیعت کے موقع پر مختلف قوموں اور ملتوں کے افراد کا عالمی بیعت کا نظارہ۔ ہاتھوں پر ہاتھ رکھنے کے منظر کو نمایاں اور بڑا کر کے سارے پس منظر پر پھیلا دیا گیا تھا۔ دوسرے اور تیسرے دن کپڑے پر منارۃ المسیح کی بڑی تصویر والا بینر لگایا گیا تھا۔

○ سٹیج بہت سادہ اور پروقار تھا۔ ڈائس سفید رنگ کا تھا جس پر جلسہ سالانہ 33 لکھا تھا۔ یعنی یہ جماعت برطانیہ کا 33 واں جلسہ سالانہ ہے۔ حاضرین کی طرف سٹیج کی بلند دیوار کو سفید اور گلابی رنگ کے پردوں سے سجایا گیا تھا جس پر چنٹیں پڑی ہوئی تھیں۔ اسی طرح پشت پر جو تصویر کشی کی گئی ہے اس کے دائیں بائیں بھی آتشی گلابی رنگ کے پردے لٹک رہے تھے۔

○ سٹیج کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس پر درجن بھر سے زائد مستطیل سفید رنگ کے بڑے بڑے گملے رکھے تھے جن میں رنگ برنگے پھول خوبصورتی اور بہار دکھلا رہے تھے۔

○ سٹیج کئی فٹ اونچا تھا اس پر چڑھنے کے لئے سٹیج کے دائیں جانب سیڑھی بنائی گئی تھی۔

○ جلسہ گاہ میں عام حاضرین فرش پر بیٹھے تھے جبکہ خصوصی مہمانوں کے لئے کرسیوں کی لمبی قطاریں لگی ہوئی تھیں۔

○ افتتاحی خطاب سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ ساتھ ہی امیر صاحب برطانیہ مکرم افتخار احمد ایاز صاحب نے برطانیہ کا قومی پرچم یونین جیک لہرایا۔ اس کے بعد حضور نے دعا کرائی۔ دونوں پرچموں کی تنصیب کی جگہ پر جانے والے راستے کو سرخ رنگ کے قالین سے سجایا گیا تھا اور اس راستے کے دونوں جانب دنیا بھر کے ان ممالک کے جھنڈے لہرا رہے تھے جن کے باشندے اس جلسہ میں شریک تھے۔

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے خطاب سے قبل فرمایا اس دفعہ ٹی وی والوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ نعرے لگانے والوں کو ٹی وی پر فوکس نہ کیا جائے۔ اور یہ کہ نعرے لگانے والے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ حضرت صاحب نے مسکرا کر فرمایا کہ اس سے نعرے لگانے والوں کے جوش میں کچھ کمی ہو جانے کی توقع ہے۔

○ حضرت صاحب کا افتتاحی خطاب پاکستان کے وقت مطابق 8 بجکر 25 منٹ پر (لندن ٹائم 4 بجکر 25 منٹ) شروع ہوا اور ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ لجنہ سے خطاب قریباً ایک گھنٹہ۔ دوسرے دن کی تقریر اڑھائی گھنٹے اور تیسرے دن کا خطاب بھی قریباً سوا دو گھنٹوں پر مشتمل تھا۔

○ امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم افتخار احمد ایاز صاحب کا ایک انٹرویو بھی ایم ٹی اے پر دکھایا گیا جس میں مکرم ایاز صاحب نے بتایا کہ جمعرات 30- جولائی کو ایک انٹرنیشنل سیمینار ہوا جس میں 25 ممالک کے لوگ شامل تھے۔ اس کے بعد انٹرنیشنل مجلس شوریٰ ہوئی جو اس جلسہ کی ایک خاص اور نمایاں بات ہے۔

○ مکرم ایاز صاحب نے بتایا کہ اگرچہ جلسے کی تیاریاں 3-4 ماہ قبل شروع ہو جاتی ہیں لیکن جلسہ کی تیاری انتظامات اور دیگر مراحل سارا سال ہی ہمارے ذہن میں رہتے ہیں اور کچھ نہ کچھ کام کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

○ مکرم امیر صاحب برطانیہ نے بتایا کہ اس وقت جلسہ کے انتظامات میں 2000 مرد عورت بچے بچیاں رضاکارانہ خدمات بجالا رہی ہیں۔

○ مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ اس جلسہ پر 65 ممالک کے مہمان متوقع ہیں۔ ان میں سے بہت سے آچکے ہیں اور باقی آرہے ہیں۔

○ جلسہ پر پیغامات کے بارے میں امیر صاحب نے بتایا کہ ہمارے پاس جن ملکوں کے سربراہوں کے پیغامات آچکے ہیں ان میں طوالو کے گورنر، فجی، برطانیہ اور کینیڈا کے وزرائے اعظم شامل ہیں۔ ان کے علاوہ حکومت سویڈن کا پیغام آچکا ہے۔ ممبران پارلیمنٹ اور سفارت خانوں کے قونصلر ان کے علاوہ ہیں۔ سویڈن کے رکن پارلیمنٹ جو تشریف لائے ہیں وہ سویڈش ڈیموکریٹک پارٹی کے بھی نمائندہ ہیں۔

○ امیر صاحب سے پوچھا گیا کہ بطور امیر یہ دوسرا جلسہ سالانہ ہے اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ کام میں کوئی مشکل محسوس ہو رہی ہے؟ محترم امیر صاحب نے صاف گوئی سے فرمایا کہ یہ کام آسان نہیں ہے۔ بہت مشکل ہے۔ لیکن خدا کا فضل ہے کہ میرے ساتھ میری ٹیم ہے جو بہت تربیت یافتہ اور مخلص احمدیوں پر مشتمل ہے۔

○ عالمی بیعت کے موقع پر حضور نے حضرت مسیح موعود کا سبز رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ یہ متبرک کوٹ حضور ہر سال عالمی بیعت کے موقع پر زیب تن فرماتے ہیں۔

○ دوسرے روز کی حضرت صاحب کی تقریر سے قبل مکرم فیروز عالم صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی جس کا اردو ترجمہ مکرم عطاء المجیب راشد نائب امیر و امام بیت الفضل لندن نے سنایا۔ بعد ازاں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے سنایا۔

○ دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کے خطاب سے قبل مسٹر ٹام کاکس رکن برطانوی پارلیمنٹ نے شاندار تقریر کی جس میں حضرت صاحب کی شخصیت اور حضور کی تازہ کتاب کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ اس کا اردو ترجمہ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت برطانیہ نے پیش کیا۔ (اس تقریر کی تفاصیل علیحدہ پیش کی جائیں گی)

○ دوسرے روز (یکم اگست) کو حضور ایدہ اللہ کی تقریر سے پہلے بارش شروع ہو گئی۔ حضرت صاحب خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو شگفتہ لہجہ میں فرمایا اللہ کی رحمت کی جو بارش برس رہی ہے وہ میری میز پر کچھ زیادہ ہی برسی ہے۔ میری میز کی جگہ پر ٹب ہونا چاہئے تھا۔

○ ایم ٹی اے نے دوسرے دن کے خطاب کے دوران کئی بار بارش کے نظارے بھی دکھائے۔ ایک سین میں ڈیوٹی پر موجود ایک کارکن شدید بارش میں بھی مستعد اور چوکس کھڑا تھا۔

○ دوسرے دن حضرت صاحب کا خطاب شروع ہی ہوا تھا کہ ربوہ میں بجلی بند ہو گئی۔ لوگ جنریٹر والی جگہیں ڈھونڈتے رہے۔ محکمہ بجلی سے پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک گھنٹہ کے بعد بجلی آئے گی۔ تاہم 25 منٹ کے بعد بجلی آگئی۔ اس وقت حضرت صاحب انڈونیشیا میں ہومیوپیتھی کے بارے میں بیان فرما رہے تھے۔

○ تیسرے دن (2- اگست) کو حضور ایدہ اللہ کے خطاب کا سیشن شروع ہونے سے قبل مہمانان کی تقاریر ہوئیں ان میں غانا کے نمائندے، لوکل سرے کاؤنٹی کی خاتون قونصلر مسز کیلا انگلس، لارڈ میئر بریڈ فورڈ، قونصلر ٹونی ملر اور سویڈن کے نمائندہ رابرٹ کیلے شامل تھے۔ آخری مقرر کی تقریر سے قبل امیر صاحب برطانیہ نے جو اس تقریب کی صدارت کر رہے تھے۔ بتایا کہ ابھی ابھی حضور ایدہ اللہ کا پیغام ملا ہے کہ وہ ان تمام مہمانوں کی تقاریر ٹی وی پر دیکھ رہے تھے اور ان سے محظوظ ہو رہے تھے۔ چند منٹ کے بعد حضور ایدہ اللہ اختتامی خطاب کے لئے تشریف لائے اور یہ بات دوہرائی اور پھر فرمایا کہ بعض مہمان میرے لئے تحفے لائے تھے پہلے میں وہ تحائف وصول کروں گا پھر آخری سیشن کی کارروائی شروع ہو گی۔ چنانچہ حضور ڈائس پر تشریف لے گئے اور لارڈ میئر بریڈ فورڈ اور سویڈن کے نمائندہ سے تحفے وصول فرمائے۔

○ تیسرے دن کے خطاب سے قبل تلاوت کرنے والے مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے تلاوت کے بعد تفسیر صغیر سے ان آیات کا ترجمہ پیش کیا۔ تو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس امر کی تصحیح کر لی جائے کہ یہ محض ترجمہ نہیں تھا بلکہ تفسیری ترجمہ تھا۔

○ آخری روز کے خطاب سے قبل مکرم عبدالمنعم ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ مکرم عبدالمنعم صاحب مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناروے (سابق مومن کلاتھ ہاؤس ربوہ) کے صاحبزادے ہیں۔

○ اختتامی خطاب اور عورتوں کی مارکی سے واپسی کے بعد حضرت صاحب باہر تشریف لائے تو حضور کی کار کے گرد مشتاقان دید کا ہجوم جمع ہو چکا تھا۔ سب احباب نے حضور کو دیکھ کر فرط مسرت سے ہاتھ ہلائے۔ حضور نے گاڑی میں بیٹھنے سے قبل امیر صاحب برطانیہ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب کو شرف معانقہ عطا فرمایا۔ امیر صاحب نے حضور کے دست مبارک کو بوسہ دینے کی سعادت حاصل کی۔ اس وقت امیر صاحب کی مسرت کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

○ حضور کی کار روانہ ہوئی تو بہت سے احباب کار کے پیچھے ہی چل پڑے۔ کار تیز ہوئی تو پیچھے دوڑنے لگے حتیٰ کہ کار آگے نکل گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆

ہر ایک دیس میں اسکی پکار ڈالیں گے

ہوا و حرص کے طاغوت مار ڈالیں گے
ہر ایک دل میں ہم اللہ کا پیار ڈالیں گے

خزاں نے لوٹ تو لی ہے بہار پھولوں کی
خزاں کے سینے میں طرحِ بہار ڈالیں گے

چڑھا ہوا ہے جو محفل کے سر میں مے کا خمار
تری نگاہ کا صدقہ اوتار ڈالیں گے

کریں گے شانہ کشی گرم گرم سانسوں سے
صبا کی زلف پریشاں سنوار ڈالیں گے

ہمارا مال ہی کیا ہے ہماری جان ہی کیا
قدم قدم پہ ترے وار وار ڈالیں گے

پرو رہے ہیں جو تارِ نظر میں خون کے اشک
ترے گلے میں یہ لعلوں کا ہار ڈالیں گے

جہاں تک اپنا گلا کام دے گا اے تنویر
ہر ایک دیس میں اس کی پکار ڈالیں گے

جناب روشن دین تنویر صاحب

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعیم احمد خادم

قسط اوّل

صحابہؓ کے عشقِ رسولؐ کے دلکش نظارے

وادیٔ عشق

یہ وادی مکہ کی وادی ہے۔ یہ مدینہ کی وادی ہے جہاں ہزاروں عشاق اپنے محبوب کے گرد جمع ہیں جی ہاں! بخدا ہزاروں صحابہ پروانوں کی مانند اپنے معشوق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر فدا ہو رہے ہیں۔ کیونکہ اس وجود نے ہر حسن سمیٹا ہوا ہے۔ حسن ظاہری اور حسن باطنی کا مرقع ہے۔ اس وادی کو حقیقتاً وادیٔ عشق کے نام سے موسوم کیا جا سکتا ہے۔

حسینان عالم ہوئے شرگیں
جو دیکھا وہ حسن اور نور جبیں
پھر اس پر وہ اخلاق اکمل تریں
کہ دشمن بھی کہنے لگے آفریں
زہے خلق کامل زہے حسن تام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

صحابہؓ کی محبت رسول کے ان گنت واقعات میں چند ایک مثالیں پیش ہیں۔

چاند کا حُسن ماند پڑ گیا

چودھویں کی رات تھی۔ چاند اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا آنحضورؐ اپنے صحابہؓ میں تشریف فرما تھے۔ آپؐ نے سرخ قبا زیب تن فرما رکھی تھی ایک صحابی حضرت جابرؓ بن سمرہ کو نہ جانے کیا سوجھتی ہے کہ کبھی روشن چاند کی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی آنحضورؐ کے رخ تاباں پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ یہ صحابی بیان کرتے ہیں۔

مجھے آپؐ کا چہرہ مبارک، چودھویں کے چاند سے زیادہ روشن اور خوبصورت نظر آیا۔

(الشمائل النبویہ" لابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہؐ)

روشن تر

لیکن ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ واقعی، مردانہ حسن کے بھی عظیم شاہکار تھے اس لئے صحابہؓ نے آپ کی تعریف میں کوئی مبالغہ نہیں کیا البتہ آپ کی تعریف میں رطب اللسان ضرور رہے حضور کے رخ انور کو چودھویں کا چاند قرار دیتے تھے ہند بن ابی ہالہ بیان کیا کرتے تھے۔

"آپؐ کا چہرہ، چودھویں کے چاند کی طرح کی روشن تھا۔

(الشمائل النبویہ" لابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہ)

اس طرح حضرت کعبؓ بن مالک کا کہنا تھا۔

آنحضورؐ جب خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھتا اور یوں لگتا جیسے چاند کا ٹکڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب بن مالک)

ہر مصیبت ہیچ ہے

جنگ احد کے بعد جب آنحضورؐ واپس مدینہ تشریف لا رہے تھے۔ آپ کو بنو دینار کی ایک عورت ملی۔ اس جنگ میں اس کا خاوند، اس کا بھائی اور والد جام شہادت نوش کر چکے تھے۔ اسے جب اپنے ان اعزہ کی شہادت کی خبر ملی تو وہ اس اندوہ ناک خبر سے بے نیاز ہو کر پوچھنے لگی رسولؐ اللہ کیسے ہیں؟ صحابہ نے جواب دیا اے ام فلاں! جیسا کہ تیری تمنا ہے، الحمد للہ کہ وہ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ وہ عورت جو آنحضور ﷺ کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے قرار تھی کہنے لگی۔ مجھے دکھاؤ تو سہی! حضور ہیں کہاں؟ جب اس کی نگاہ، آنحضور کے رخ انور پر پڑی تو اپنے سارے ہم و غم بھول گئی، اپنوں کی شہادتوں سے لاپرواہ ہو کر کہنے لگی کل مصیبۃ بعدک جلل اگر آپؐ بخیریت ہیں تو آپ کے بالمقابل ہر مصیبت ہیچ ہے۔

(السیرۃ النبویہ" لابن ہشام الجزء الثالث ص 31))

اگر خدا کا رسولؐ تکلیف میں ہے

جنگ تبوک، مسلمانوں کے لئے زبردست ابتلاء تھا۔ گرمی کی شدت تھی، دور دراز کا سفر درپیش تھا۔ آنحضورؐ صحابہ سمیت، غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہو چکے تھے کہ حضرت ابوخیثمہ مدینہ آئے۔ اس دن شدید گرمی تھی۔ ان کی دونوں بیویوں نے ان کے لئے باغ میں دو سائبان تیار کر رکھے تھے ہر بیوی نے اپنے سائبان میں چھڑکاؤ کر رکھا تھا۔ ٹھنڈے پانی کا انتظام تھا اور کھانا تیار تھا۔ جب آپ گھر داخل ہونے لگے تو بیویوں کا یہ اہتمام دیکھ کر سائبان کی دہلیز پر ہی کھڑے ہو گئے اور رسولؐ اللہ کی سفر کی صعوبتوں کو ذہن میں لا کر بے ساختہ کہا۔

خدا کا رسولؐ تو باہر دھوپ، لو اور گرمی میں ہو اور ابوخیثمہ، ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں میں، کھانا تیار ہو، حسین جمیل بیوی کی معیت ہو، اپنے مال و متاع کے ساتھ گھر میں مقیم ہو یہ بھلا کہاں کا انصاف ہے؟ پھر کہنے لگے۔ بخدا میں تم میں سے کسی ایک کے سائبان میں بھی داخل نہیں ہوں گا میں تو آنحضور ﷺ کے پیچھے جاتا ہوں بس میرے لئے اس کی تیاری کرو۔

(السیرۃ النبویہ" لابن ہشام الجزء الرابع ص 86 دار التوفیقۃ" للطباعۃ" بالازہر)

محبت کے پُتلے

صحابہ، آنحضور ﷺ کا بے حد ادب کرتے، یہ ادب دراصل ان کی محبت رسول کا غماز تھا۔ اس حقیقت کا غیروں تک کو بھی اعتراف تھا۔

الفضل ما شہدت بہ الاعداء

صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کی طرف سے عروہ، سفیر بن کر آیا جب وہ واپس گیا تو قریش کے سامنے، صحابہ کی آنحضورؐ کے ساتھ فدائیت کا یوں نقشہ کھینچتا ہے۔

اے میری قوم! میں نے کئی بادشاہوں کے درباروں میں سفارت کے فرائض سرانجام دیئے مجھے ایران کے کسریٰ، روم کے قیصر اور حبشہ کے نجاشی تک کے درباروں میں جانے کا موقع ملا خدا کی قسم! جتنی عزت، محمدؐ کے اصحابؓ اس کی کرتے ہیں اتنی عزت، میں نے کسی بادشاہ کی، اس کے ساتھیوں کو کرتے نہیں دیکھا۔ اگر وہ ان کو کوئی حکم دیتے ہیں تو وہ فوراً اس کی بجا آوری کرتے ہیں۔ جب وہ وضو کرتے ہیں تو صحابہ ان کے بچے کھچے پانی کے حصول کے لئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں وہ ان کے سامنے دھیمی آواز میں گفتگو کرتے ہیں وہ ان کی تعظیم کے لئے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کرتے جھکی نظروں سے بات کرتے ہیں۔

(تاریخ الامم والملوک لابی جعفر محمد بن جریر الطبری الجزء الثالث ص 219، 220 دار الفکر للطباعۃ" والنشر والتوزیع بیروت لبنان الطبعۃ" الاولیٰ 1987ء)

ہمیشگی کا ساتھ

صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کی طرف سے عروہ بن مسعود، سفیر بن کر آیا باتوں باتوں میں آنحضورؐ سے گستاخی کرنے لگا کہنے لگا۔

اے محمد! کیا آپ اپنی ہی قوم کا استحصال کرنا چاہتے ہیں بتائیں تو سہی کہ کیا آپ سے پہلے کسی عرب نے ایسا کیا ہے کہ اپنی ہی جڑ کاٹی ہے۔ پھر صحابہ پر ایک نگاہ ڈالتے ہوئے کہنے لگا۔ یہ جو آپ کے ارد گرد مختلف چہرے نظر آ رہے ہیں (اگر قریش کو آپ پر غلبہ مل گیا تو) انہیں بھاگتے دیر نہیں لگے گی۔ یہ سب آپ کو چھوڑ چھاڑ کر چلے جائیں گے۔

حضرت ابوبکرؓ کے لئے یہ الفاظ برداشت نہ ہو سکے۔ آپ تو غصہ سے بھر گئے فرمایا۔

جاؤ جاؤ! لات کے پجاریو! کیا ہم بھاگ جائیں گے؟ کیا ہم رسولؐ اللہ کو چھوڑ جائیں گے؟ یوں حضرت ابوبکر نے دوٹوک پیغام دیا کہ

ہم رسولؐ اللہ کو ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔ یہ تمہاری بھول ہے کہ کسی موقع پر ہم رسولؐ اللہ کو چھوڑ جائیں گے۔ بھلا ہم جو ان کی محبت کا دم بھرتے ہیں ان سے کیسے جدا ہو سکتے ہیں۔ یہ ناممکن ہے اور بعد میں آنے والے دنوں نے یہی ثابت کیا۔

(تاریخ الامم والملوک لابی جعفر محمد بن جریر الطبری الجزء الثالث ص 219، دار الفکر للطباعۃ" والنشر والتوزیع بیروت لبنان الطبعۃ" الاولی 1987ء)

کانٹا تک نہ چُبھے

عرب کے دو قبائل نے آنحضورؐ سے دھوکہ کر کے چند صحابہ منگوائے کہ انہیں دین کی تعلیم دیں گے پھر انہیں شہید کر دیا۔ ان میں سے ایک صحابی حضرت زید بن دثنہؓ بھی تھے۔ قریش نے آپؓ کو قتل کرنے کا پروگرام بنایا۔ جب آپ کو قتل کرنے کے لئے لایا گیا تو ابوسفیان نے ان سے پوچھا میں تمہیں خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے آج یہاں ہمارے درمیان تیری جگہ محمدؐ ہوتا ہم اسے موت کے گھاٹ اتار رہے ہوتے اور تم اپنے گھر میں آرام سے بیٹھے ہوتے۔

حضرت زید بن دثنہ، یہ سن کر تڑپ اٹھے اور وفور محبت سے بولے خدا کی قسم! مجھے تو یہ بھی گوارا نہیں کہ حضرت محمد ﷺ جہاں بھی ہیں، انہیں ایک کانٹا بھی چبھ جائے اور میں اپنے اہل و عیال میں آرام سے بیٹھا رہوں۔ ابوسفیان بھی اس آتش عشق کو محسوس کئے بغیر نہ رہ سکا۔ اسے کہنا پڑا میں نے آج تک لوگوں میں ایسی شدید محبت نہیں دیکھی جیسی محمد (ﷺ) کے ساتھی، اس سے کرتے ہیں۔"

(تاریخ الامم والملوک لابی جعفر محمد بن جریر الطبری الجزاء الثالث ص 141 دار الفکر للطباعۃ" والنشر والتوزیع بیروت لبنان الطبعۃ" الاولیٰ 1987ء)

ہر طرف لڑیں گے

صحابہ تو آنحضورؐ کے قدموں میں بچھے جاتے تھے انہیں آپؐ سے زیادہ کچھ عزیز نہ تھا۔ وہ آپؐ کی خاطر اپنی عزیز جانوں تک کو گنوا دینے کے لئے تیار بیٹھے تھے وہ تو پروانوں کی طرح آپؐ کے رخ انور پر مرمٹنے پر تلے ہوئے تھے۔

آنحضورؐ جنگ بدر کے موقع پر، مسلمانوں کو کفار کے ساتھ لڑائی پر آمادہ کر رہے تھے۔ حضرت مقداد بن اسودؓ صحابہ کی نمائندگی میں اٹھ کھڑے ہوئے اور دست بستہ عرض کیا۔

ہم حضرت موسیٰ کی قوم کی طرح، آپ سے یہ نہیں کہیں گے کہ تو اور تیرا رب ہی جا کر لڑو ہم تو بس یہاں بیٹھے ہیں اور ہرگز نہیں لڑیں گے۔ ہم تو آپ کے دائیں بھی لڑیں گے۔ آپ کے بائیں بھی صف آراء ہوں گے آپ کے آگے بھی صف بستہ ہوں گے اور آپؐ کے پیچھے بھی ہم آپؐ کے دشمنوں سے نبرد آزما ہوں گے۔

راوی کہتے ہیں کہ اس عہد و پیمان کو سن کر آنحضورؐ اتنے مسرور ہوئے کہ خوشی سے آپ کا چہرہ تمتما اٹھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب قول اللہ تعالیٰ اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم....)

آخری بوسہ

بوسہ محبت کا بے ساختہ اظہار ہوا کرتا ہے۔ یہ لمس دل کی بے پناہ محبت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ یہ دراصل اندرونی عشق کا غماز ہوتا ہے۔

آنحضورؐ کی وفات ہو چکی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیق کو اس کی اطلاع ملی آپ بوجھل قدموں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ تشریف لائے' آنحضور ﷺ کے چہرہ مبارک سے کپڑا ہٹایا۔ آپ پر جھکے بوسہ دیا اور رو پڑے۔ کہنے لگے۔ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! بخدا اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں اکٹھی نہیں کرے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاتہ)

ناراضگی کا عذاب

حضرت کعبؓ بن مالک جنگ تبوک پر نہ جاسکے چنانچہ اس وجہ سے آپ کا مقاطعہ کیا گیا۔ یہ مقاطعہ پچاس دن تک تھا ان پر یہ دن بڑے کڑے تھے ان دنوں' ان کی محبت رسول کی کیا کیفیات تھیں وہ خود ان کی زبانی سنئے وہ ذکر کرتے ہیں۔

آنحضور ﷺ نماز کے بعد' مسجد میں ہی صحابہؓ کے درمیان تشریف فرما ہوتے تو میں بھی حاضر ہوتا' سلام کرتا' دل میں سوچتا کہ رسولؐ اللہ نے میرے سلام کے جواب میں اپنے ہونٹ مبارک ہلائے ہیں یا نہیں۔ میں آنحضور ﷺ کے قریب ہو کر نماز پڑھنے لگتا تو چور نظروں سے آپؐ کو دیکھا کرتا جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو حضور میری طرف دیکھتے جب میں (بعد میں) حضور کی طرف دیکھتا تو آپؐ اپنا رخ دوسری طرف پھیر لیتے اور مجھ سے اعراض فرماتے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی حدیث کعب بن مالک)

گوشہ گوشہ روشن تھا

محب کو' اس کے محبوب سے بڑھ کر کوئی پیارا نہیں ہوتا' اس کی زندگی کا محور' بس اس کی ذات ہوتی ہے۔ اسی کے وجود سے محب کی زندگی ہوتی ہے۔ اس کا وجود' محب کی زندگی میں خوشیاں بکھیرتا ہے۔ اس کے بغیر' زندگی دوبھر ہو جاتی ہے۔ یہی کیفیات صحابہ کی تھیں۔ ان کی زندگیوں میں رونق' رسول اللہ کے وجود ہی سے تھی۔ آنحضور ﷺ کی زندگی کے بعد' ہر طرف اندھیرا سا چھا گیا۔ حضرت انسؓ اس حقیقت سے یوں پردہ اٹھاتے ہیں فرماتے ہیں۔

"آنحضور ﷺ جس دن مدینہ تشریف لائے' آپؐ کی آمد کے باعث' اس دن مدینہ کا گوشہ گوشہ روشن ہو گیا تھا اور جس دن آنحضور ﷺ فوت ہوئے' مدینہ کی ہر جگہ تاریک و تار ہو گئی۔

یہ روشنی اور یہ اندھیرا' صرف عشق ہی کی آنکھ سے دیکھا جاسکتا ہے۔

(جامع ترمذی ابواب المناقب باب فی فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

انتہائے عشق

صحابہ جب آنحضور ﷺ کی محفل میں ہوتے تو بڑے ادب سے بیٹھتے آپؐ کے احترام کے باعث' جھکی نظروں سے گفتگو کرتے۔ یہ ادب و احترام' ان کی محبت رسول ہی کا مظہر تھا۔

حضرت عمرو بن عاص اپنی وفات سے کچھ عرصہ پہلے' اپنی زندگی کی دو حالتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمانے لگے۔

"ایک وقت تھا کہ مجھے آنحضور ﷺ سے سخت بغض تھا۔ ایسا بغض جو شاید ہی کسی کے دل میں ہو میری یہی خواہش ہوتی کہ اگر موقع ملے تو اس سے فائدہ اٹھا کر آپؐ کو (نعوذ باللہ) قتل کر دوں"

ایک طرف تو حضرت عمرو بن عاص کی یہ کیفیت تھی لیکن بیعت کے معاً بعد آنحضور ﷺ کی طلسماتی شخصیت نے اپنی محبت' آپ میں کوٹ کوٹ کر بھر دی اور آناً فاناً ایک انقلاب برپا ہو گیا۔ آپ اس کیفیت کے بارہ میں خود کہتے ہیں۔

"پھر اس کے بعد مجھے آنحضور ﷺ سے زیادہ کوئی محبوب نہ تھا اور نہ ہی آپؐ کے سوا میری آنکھوں میں کسی کا جلال جچتا تھا۔ آپؐ کے جلال کے باعث میں آپؐ کو آنکھ بھر کر دیکھ تک نہ سکتا تھا۔ اگر مجھ سے آپ کے حلیہ کے بارہ میں پوچھا جائے تو میں اسے صحیح طور پر بتا نہیں سکوں گا کیونکہ میں نے آپؐ کو کبھی بھی آنکھ بھر کر نہیں دیکھا (نہ اسلام لانے سے پہلے اور نہ ہی اسلام لانے کے بعد)

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب قولہ الاسلام یھدم ماقبلہ)

آپ کے بعد کیا زندگی ہے

جنگ احد میں آنحضور ﷺ کے قتل کی افواہ نے صحابہ کے حواس باختہ کر دیئے انہیں کچھ بجھائی نہیں دیتا تھا۔ ان پر سراسیمگی کی حالت طاری تھی۔ حیران و ششدر تھے۔ ہمت ہار بیٹھے تھے کہ اب لڑنے سے کیا حاصل ہو گا؟ ایسے میں حضرت انس بن نضر' چند مہاجرین اور انصار کے پاس سے گزرے کیا دیکھتے ہیں کہ سب ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ پوچھا آپ یہاں کس وجہ سے بیٹھے ہیں؟ انہوں نے یہ اندوہناک خبر سنائی کہ آنحضورؐ شہید ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بے ساختہ کہا۔ اب بھلا آپؐ کے بعد زندگی کس کام کی؟ پس اٹھو اور اس مقصد کے لئے مر مٹو جس کی خاطر آنحضور ﷺ نے جان دی ہے۔ یہ کہہ کر آپ اکیلے ہی دشمنوں کی صفوں میں گھس گئے اور بڑی جوانمردی سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔ آپ کے جسم پر 70 زخم آئے۔ آپ کی نعش پہچانی نہ جاتی تھی آپ کی بہن نے' انگلیوں کے پوروں سے آپ کی نعش کی شناخت کی۔

(السیرۃ النبویۃ" لابن ہشام الجزء الثالث ص19 دار التوفیقیۃ" للطباعۃ" بالازہر))

ان کی رعنائی کی ہم حسن کی کیا بات کریں
وہ نئی شان میں ہر آن نظر آتے ہیں
ساتھ اب کون مرا دشت جنوں میں دے گا
راستے عشق کے سنسان نظر آتے ہیں
آپ کے لطف و عنایات کے باعث مجھ کو
مرحلے سارے ہی آسان نظر آتے ہیں
(بہار جاوداں)

محمد سعید احمد

جنتِ ارضی - رشتہ ازدواج

انسان طبعاً اور فطرتاً اپنے لئے آسانی' سہولت' سکون اور مسرت چاہتا ہے۔ اپنی ذات کے خول سے نکل کر اپنے خاندان اور برادری کے لئے ایسی ہی تمنا رکھتا ہے۔ سن بلوغت میں انسان زندگی کے بہت اہم موڑ پر پہنچ جاتا ہے۔ ابھی تک تمام انسانی رشتے اسے پیدائش کے ساتھ ملے تھے۔ اب وہ ایک ایسے رشتہ کا متلاشی ہوتا ہے جسے اسے اپنے والدین اور بزرگان کی مدد سے قائم کرنا ہوتا ہے اور یہ تعلق ایسا ہوتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رضا کے مطابق ہو تو خون اور دودھ کے رشتوں سے بڑھ جاتا ہے اور اگر خدانہ کرے صورت حال برعکس ہو تو اس سے زیادہ ناپائیدار رشتہ اور کوئی نہیں ہوتا۔

نسل انسانی کی بقا کے لئے نکاح ضروری ہے۔ ہمارے دین میں رہبانیت کی اجازت نہیں۔ شادی انسان کی شخصیت کی روحانی ترقی اور تکمیل کے لئے ضروری ہے۔ بے شمار نیکیوں اور حسنات کے مواقع اہل و عیال کی ذمہ داریاں احسن طور پر ادا کرنے سے ملتے ہیں۔ پھر قانون قدرت کے مطابق والدین اور بزرگان کی انفرادی اور معاشرتی امور میں مدد میں کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے اور اس کٹھن زندگی میں ہمیں ایک معاون اور مددگار کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمارا زوج بنتا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارا دین کامل ہے اور ہمیں اسوۂ حسنہ بھی کامل ملا ہے۔ زوج کے انتخاب کے لئے ہماری دینی تعلیمات سے چند ایک گذارشات پیش خدمت ہیں۔

(۱) یاد رہے کہ ہمیں دو جنتوں کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اگر ہم سچے اور صحیح طور پر دینی احکام پر عمل کرنے والے ہوں تو یہ دنیا ہمارے لئے جنت بنا دی جاتی ہے۔ کلام الٰہی میں مذکور ایک علامت جنت کی یہ ہے کہ وہاں خوف و حزن نہیں ہو گا۔ سکون ملے گا۔ اس لئے زوج کا انتخاب کرتے وقت یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ ہم جنت ارضی کے لئے ساتھی تلاش کر رہے ہیں۔ غلط انتخاب جنت کو جہنم بنا سکتا ہے۔ اس مہم میں کامیابی کے لئے دعا بہترین ہتھیار ہے۔ دعا بھی تدبیر کا حصہ ہے۔ اس لئے اول تا آخر دعا پر انحصار کیا جائے۔ عالم الغیب اور مسبب الاسباب خدا سے مدد طلب کی جائے۔ بزرگان کی خدمت میں حاضر ہو کر یا بذریعہ خطوط درخواست کی جائے۔

(۲) تلاش رشتہ میں دوسرا اہم پہلو دینداری اور تقویٰ کا ہے مگر شرط یہ ہے کہ متلاشی خود بھی ایسا ہی ہو۔ محض ایک فریق کے صالح اور متقی ہونے سے مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی بلکہ دونوں خاندانوں کا ایسا ہونا ضروری ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ دینداری اور تقویٰ کے معیار کو کیسے پرکھا جائے۔ عبادات کی پابندی' کلام الٰہی کی تلاوت' جماعتی چندوں کی ادائیگی۔ جماعتی تنظیم اور ذیلی تنظیموں کی مساعی میں شرکت' جماعتی لٹریچر' اخبارات اور رسائل کا مطالعہ' جماعتی تحریکات میں شمولیت' شرعی احکام کی پابندی وغیرہ کے متعلق حتی المقدور تحقیقات کر لی جائے۔ اس سلسلہ میں مجھے ایک سبق آموز واقعہ یاد آگیا ہے۔

54-1953ء میں خاکسار قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور تھا۔ ایک دفعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی لاہور تشریف لائے اور اچانک خاکسار کو طلب فرمایا۔ خاکسار حاضر خدمت ہوا تو کسی نوجوان کا نام لیکر فرمایا کہ تم اسے جانتے ہو۔ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا اور بہت شرمندہ ہوا کہ حضور کیا خیال فرمائیں گے کہ یہ کیسا قائد خدام الاحمدیہ ہے کہ اپنے خدام کو بھی نہیں جانتا۔ پھر حضور نے اس نوجوان کے والد اور اسکے خاندان کے دیگر بزرگان جو بہت معروف تھے کے نام لیکر سوال کو دہرایا مگر خاکسار نے پھر لاعلمی ظاہر کی۔ البتہ اس کے بھائیوں کے متعلق عرض کیا کہ ان سب کو جانتا ہوں۔ حضور نے سوال کو مختلف طریق سے دہرایا مگر میرا جواب وہی تھا۔

دوسرے دن اس نوجوان کے والد صاحب خاکسار کے گھر ملنے کے لئے تشریف لائے۔ میں انہیں بہت اچھی طرح جانتا تھا۔ وہ جماعت کے عہدیدار تھے اور بہت مخلص بزرگ تھے۔ بڑی بے تکلفی سے فرمانے لگے کہ میاں تم نے ہمارا سارا کام خراب کر دیا ہے۔ تم میرے فلاں بیٹے کو نہیں جانتے۔ حد ہو گئی ہے۔ ہم نے حضور سے اس کے رشتہ کے لئے فلاں جگہ سفارش کرنے کے لئے درخواست کی تھی۔ کل حضور نے مجھے بلا کر فرمایا ہے کہ میں کس طرح سفارش کر سکتا ہوں۔ میں نے قائد خدام الاحمدیہ سے آپ کے بیٹے کے متعلق تحقیقات کی ہے اور وہ تو اسے جانتا ہی نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے کہ احمدیوں کو بہت شاندار جماعتی نظام میں منسلک کر دیا گیا ہے جس کے ذریعہ مطلوبہ تحقیقات آسان ہو جاتی ہے۔

(۳) تیسرا اہم پہلو فریقین کا کفو ہونا ہے۔ سورۃ اخلاص کے مطابق صرف اللہ تعالیٰ کا کفو نہیں ہوتا۔ انسانوں میں کفو ہوتے ہیں۔ کفو کے معنی مثیل' برابر کا درجہ رکھنے والے اور ہم مرتبہ کے ہوتے ہیں۔ یہ امر دین و دنیا کے لحاظ سے ملحوظ رکھا جائے۔ کفو کا ایک مطلب Complimentary بھی ہے کہ فریقین کے خیالات' صفات' استعدادیں' خوبیاں' عادات' اطوار وغیرہ اسطرح ہم پلہ ہوں کہ اپنی اپنی جنس کی جبلتوں کے تقاضے بھی پورے کریں اور ایک دوسرے کے مثیل اس طرح ہوں کہ دونوں مل کر ایک اکائی اور وجود بن جائیں۔ انکی انفرادیت بھی قائم رہے مگر رشتہ ازدواج کے نتیجہ میں وہ ایک مکمل وجود ہوں۔ اسکی بہترین مثال بادام کا مغز ہے۔ بعض باداموں میں دو مغز ہوتے ہیں۔ انکو علیحدہ کریں تو وہ مختلف وجود ہوتے ہیں مگر ملکر وہ وحدت اختیار کر لیتے ہیں۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت مسیح موعود

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

مخالفین سے عفو و درگزر کے حیرت انگیز نظارے

شوکت میرٹھی کے متعلق

○ میرٹھ سے احمد حسین شوکت نے ایک اخبار شحنہ ہند جاری کیا ہوا تھا۔ یہ شخص اپنے آپ کو مجدد السنہ مشرقیہ کہا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی مخالفت میں اس نے اپنے اخبار کا ایک ضمیمہ جاری کیا۔ جس میں ہر قسم کے گندے مضامین مخالفت میں شائع کرتا۔ اور اس طرح پر جماعت کی دل آزاری کرتا میرٹھ کی جماعت کو خصوصیت سے تکلیف ہوتی۔ کیونکہ وہاں سے وہ گندہ پرچہ نکلتا تھا۔ 2۔ اکتوبر 1902ء کا واقعہ ہے۔ کہ میرٹھ کی جماعت کے پریذیڈنٹ جناب شیخ عبدالرشید صاحب جو ایک معزز زمین دار اور تاجر ہیں تشریف فرما تھے۔ حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ ضمیمہ شحنہ ہند کے توہین آمیز مضامین پر عدالت میں نالش کردوں۔ حضرت حجتہ اللہ نے فرمایا۔

"ہمارے لئے خدا کی عدالت کافی ہے۔ یہ گناہ میں داخل ہو گا اگر ہم خدا کی تجویز پر تقدم کریں۔ اس لئے ضروری ہے کہ صبر اور برداشت سے کام لیں۔"

مولوی محمد حسین بٹالوی پر احسان

○ مقدمہ ڈاکٹر کلارک میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ایک گواہ کی حیثیت سے حضرت مسیح موعود کے خلاف پیش ہوئے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی ایڈیٹر اشاعۃ السنہ بٹالہ کے رہنے والے تھے ابتداء میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کی پہلی تصنیف براہین احمدیہ پر ایک زبردست ریویو لکھا اور حضرت کا اکرام واحترام بہت کرتے تھے۔ مگر بعد میں کسی مخفی شامت اعمال کی وجہ سے وہ مخالف ہوئے اور خطرناک مخالفت کا رنگ انہوں نے اختیار کیا۔ یہ مقام ان کی مخالفت کی نوعیت اور اس بارہ میں اس کی تفصیل اور تذکرہ کا نہیں۔ وہ اتنا تلخ دشمن تھا کہ کفر و قتل کے فتوے اسی نے شائع کرائے اور بالآخر وہ اس مقدمہ اقدام قتل میں عیسائیوں کا گواہ ہو کر آیا۔ اور وہ یہ ثابت کرنے کے لئے آیا تھا کہ فی الحقیقت جو الزام لگایا گیا ہے وہ گویا (نعوذ باللہ) درست ہے۔ عدالت میں اس کے ساتھ کیا گذرا اور اس کی کس طرح پر کرکری ہوئی میں اسے بھی چھوڑ دیتا ہوں کہ یہ حصہ مخصوص ہے اس سیرت و سوانح کے اس باب سے جو آپ کے دشمنوں کے انجام کے متعلق ہے۔

غرض اس مقدمہ میں مولوی محمد حسین صاحب کی یہ پوزیشن تھی کہ وہ حضرت مسیح موعود کے خلاف گواہ تھا روزانہ عدالتوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کہ ہر ایک فریق اپنے مخالف گواہوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔ ان کی عزت و وقار پر واقعات حقہ سے قطع نظر ایسے حملے ہوتے ہیں کہ وہ عاجز ہو جاتے ہیں۔ مولوی محمد حسین صاحب جب حضرت کے خلاف دل کھول کر گواہی دے چکے۔ تو حضرت مسیح موعود کو ان پر جرح کا موقع دیا گیا۔ حضرت کی طرف سے مولوی فضل الدین پلیڈر لاہور وکیل تھے جو اس سلسلہ میں داخل نہیں ہیں انہوں نے مولوی محمد حسین صاحب پر کچھ ایسے سوالات کرنے چاہے جو ان کی عزت و آبرو کو خاک میں ملا دیتے۔ اس نے حضرت مسیح موعود سے کہا میں یہ سوال کرنا چاہتا ہوں۔ مگر حضرت صاحب نے ان کو روک دیا۔ اور با اصرار و بزور روکا۔ مولوی فضل الدین صاحب اپنے فرض منصبی کو دیانت داری سے ادا کرنے کے لئے اور اپنے موکل کی صفائی اور بے گناہی ثابت کرنے کے لئے ایسے تلخ دشمن اور معاند گواہ کو اصلی صورت میں دکھا دینا چاہتے تھے۔ اور اگر وہ سوالات ہو جاتے تو خدا جانے مولوی محمد حسین صاحب اس مقام پر کھڑے رہ سکتے یا گر جاتے۔ مگر حضرت نے قطعاً اجازت نہ دی۔ بلکہ ایک بار انکو کسی قدر سختی سے روک دیا کہ میں ہرگز اجازت نہیں دیتا یہ ایسی بات ہے کہ اس کے اپنے اختیار سے باہر ہے۔ اور میں اس کی عزت کو برباد نہیں کرنا چاہتا۔ آخر مولوی فضل الدین صاحب بھی رک گئے۔

مولوی فضل الدین صاحب احمدی نہیں مگر اس بلند ہمتی نے انہیں ہمیشہ آپ کا مداح رکھا ہے۔ خیال کرو کہ مولوی محمد حسین تو جان تک کا دشمن ہے اور آپ کو ایک قاتل ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور آپ کی یہ شان رحم و درگزر ہے۔ کہ

) اپنے وکیل کو اجازت نہیں دیتے کہ
اس سے پوچھا جاوے محض اس لئے کہ

وہ ذلیل نہ کیا جاوے

اس تمام خطرناک نتیجہ کے لئے اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال دیتے ہیں مگر دشمن کو اس عمل سے بچا لیتے ہیں۔

قادیان کے سکھوں اور ہندوؤں کا مقدمہ

○ حضرت مسیح موعود کے دعوے کے ابتدائی ایام میں ہماری یہ حالت تھی کہ قادیان کی زمین باوجود فراخی کے ہم پر تنگ تھی حضرت مسیح موعود قادیان کے مالکوں میں سے تھے لیکن باوجود اس کے بھی۔ آپ کی غریب اور قلیل جماعت کو سخت تکلیف دی جاتی تھی بعض اوقات باہر سے آئے ہوئے مہمانوں کے دامن میں قادیان کے شریر اور خبیث مخالفوں نے پاخانہ ڈلوا دیا اور ایک ٹوکری مٹی کی بھی غریب مہاجرین کو اٹھانی مشکل ہو جاتی تھی اور کوئی دن ہم پر ایسا نہ گذرتا تھا کہ ہماری کہیاں اور ٹوکریاں قادیان کے ظالم طبع دشمن نہیں لے جاتے تھے۔ اس کی وجہ دراصل یہ تھی کہ چونکہ خود حضرت اقدس کے اقارب اور عم زاد بھائی (جن کا سردار مرزا امام الدین تھا) دشمن تھے۔ اس لئے ان کی حمایت اور شہ سے ایسا ہوتا تھا۔ سید احمد نور مہاجر جب اپنے ملک سے ہجرت کرکے قادیان آگئے تو انہوں نے ڈھاب میں ایک موقعہ پر حضرت اقدس کی اجازت سے اپنا مکان بنانا چاہا۔ چنانچہ جب انہوں نے تعمیر مکان شروع کی تو قادیان کے سکھوں اور بعض برہمنوں نے اس پر حملہ کر دیا اور اس کو اور اس کے بھائی کو مارا اس کشاکش میں ایک برہمن کو بھی چوٹ لگی اور اس کی پیشانی میں سے خون نکل آیا سید احمد نور بھی لہولہان ہو گیا۔ اس واقعہ کو دیکھ کر میں (راقم) مرزا نظام الدین صاحب اور وفعدار چوکیدار ان کے پاس گیا اور ان کو موقع پر لاکر دکھایا کہ سکھوں کی بہت بڑی تعداد (شاید ہی کوئی گھر میں رہا ہو) اس موقعہ پر حملہ آوروں کی صورت میں موجود ہے مرزا نظام الدین صاحب ان کو وہاں سے ہٹا لائے۔ اور سمجھایا۔ حضرت صاحب کو میں نے اور مفتی فضل الرحمان نے اطلاع کی اور واقعات کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

"باہم صلح اور سمجھوتہ کرا دینا چاہئے جس طرح بھی ہو"

چنانچہ میں نے اور مفتی صاحب نے ہر چند کوشش کی ہماری موجودگی میں تو یہ سب لوگ یہی کہتے تھے کہ ہاں صلح ہو جانی چاہئے عدالت میں نہیں جانا چاہئے مگر دراصل اس شخص کو جس کی پیشانی سے خون نکلا اور اس کا نام بالا رام تھا کہا کہ جا کر نالش کرو چنانچہ اس نے جا کر حضرت مولوی نور الدین صاحب، مولوی محمد علی صاحب اور سید احمد نور پر نالش کر دی یہ مقدمہ سردار غلام حیدر خاں صاحب مزاری کے اجلاس میں تھا۔

حضرت مسیح موعود کا منشا یہی تھا کہ مقدمہ نہ ہو اور ہم ہر طرح صلح کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن جب کامیابی نہ ہوئی اور فریق مخالف نالش کرنے کے لئے چلا گیا تو چونکہ یہ بلوہ تھا اس لئے پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے اپنی تفتیش سے جرم ثابت پاکر سولہ آدمیوں کا چالان کر دیا۔ اور یہ مقدمہ بھی سردار غلام حیدر صاحب کے اجلاس میں تھا۔ قادیان کے آریوں نے انتہائی کوشش کی کہ ہمارے خلاف مقدمہ خطرناک طور پر ثابت ہو مگر چونکہ اس کی بنا محض جھوٹ پر تھی اس لئے وہ پہلی ہی پیشی میں خارج ہو گیا۔ اور دوسرے مقدمہ میں جو پولیس نے چالان کیا تھا ملزموں پر فرد جرم لگائی گئی آخر شہادت صفائی بھی گذر گئی اور اب صرف آخری مرحلہ تھا۔ یعنی صرف فیصلہ اس کے متعلق یقینی تھا کہ ملزم سزایاب ہوں گے کیونکہ روئداد مقدمہ میں جرم ان پر ثابت ہو چکا تھا۔ اس مرحلہ میں ملزمین لالہ شرمپت رائے اور لالہ ملاوامل اور بعض دوسرے لوگوں کو لے کر حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت اقدس ان لوگوں سے اس مکان میں ملے...... جو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے مکان کے اوپر بنا ہوا ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے بڑی معذرت کی اور یہ بھی کہا کہ آپ کے بزرگ ہمیشہ ہم سے سلوک کرتے آئے ہیں اور یہ بھی بڑے موثق وعدوں کے ساتھ کہا کہ آئندہ ایسی حرکت سرزد نہ ہو گی۔ حضرت مسیح موعود نے ان کی عرضداشت کو سن کر معاف کر دیا۔ اور مجھ کو حکم دیا کہ میں عدالت سردار غلام حیدر صاحب میں جا کر حضرت صاحب کی طرف سے کہوں کہ حضرت صاحب نے ان لوگوں کو معاف کر دیا ہے اور ہم نے مقدمہ چھوڑ دیا ہے۔ میں نے واقعات کی صورت بیان کرتے ہوئے عرض کیا کہ یہ مقدمہ پولیس نے چالان کیا ہے اس میں سرکار مدعی ہے۔ سولہ ملزم ہیں پولیس سولہ ملزموں کا رہا ہو جانا کبھی پسند نہیں کرے گی۔ اور ہمارے اختیار سے باہر ہے کہ ہم یہ مقدمہ بطور راضی نامہ ختم کر دیں کیونکہ ہم مدعی نہیں پھر مقدمہ ایسے مرحلے پر ہے کہ صرف حکم باقی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ

"ہمارے اختیار میں جو کچھ ہے وہ کر لینا چاہئے میں نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ میری طرف سے جا کر کہہ دیا جاوے کہ انہوں نے معاف کر دیا ہے ہم کو اس سے کچھ غرض نہیں ہم نے چھوڑ دیا ہے۔ اگر عدالت منظور نہ کرے تو اس میں ہمارا کوئی اختیار نہیں ہے فوراً چلے جاؤ۔"

دوسرے دن تاریخ تھی میں اور مفتی فضل الرحمان صاحب گئے اور عدالت میں جا کر...... حضرت اقدس کا فیصلہ سنا دیا۔ وہی تاریخ حکم سنانے کے لئے مقرر تھی۔ پولیس کو قدرتی طور پر جو افسوس ہونا چاہئے تھا وہ ظاہر ہے۔ مجسٹریٹ صاحب نے کہا کہ اب کیا ہو سکتا ہے؟ آپ کا کیا اختیار ہے؟ سرکار مدعی ہے۔ تمام روئیداد مقدمہ ختم ہو چکی ہے صرف حکم باقی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ کچھ بھی ہو حضرت صاحب نے معاف کر دیا ہے آپ کا جو اختیار ہے آپ کریں ہم کو یہی حکم ہے اور وہ آپ تک پہنچا دیا۔ اس پر مجسٹریٹ صاحب بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے کہا کہ جب حضرت صاحب نے معاف کر دیا تو میں بھی معاف ہی کرتا ہوں۔

اور ملزموں کو مخاطب کرکے اس نے کہا ایسا مہربان انسان کم دیکھا گیا ہے۔ جو دشمنوں کو اس وقت بھی معاف کر دے جبکہ وہ اپنی سزا بھگتنے والے ہوں اور بہت ملامت کی کہ ایسے بزرگ کی جماعت کو تم تکلیف دیتے ہو بڑے شرم کی بات ہے آج تم سب سزا پاتے مگر یہ مرزا صاحب کا رحم ہے کہ تم کو جیل خانے سے بچا دیا۔

یہ واقعہ کوئی ایسا واقعہ نہیں کہ قادیان میں کسی کو معلوم نہ ہو۔ یہ وہ دشمن تھے جنہوں نے حضرت صاحب کے مہمانوں کے دامنوں میں پاخانہ ڈلوایا اور ایسا ذلیل فعل کیا جو انسانیت کو اس پر ماتم کرنا پڑتا ہے مگر باوجود اس کے آپ کے رحم اور عفو کو دیکھو کہ آخری وقت میں جبکہ وہ سزا کا حکم سننے کو تیار تھے معاف کر دیا۔

عفو اور درگزر کی ایسی مثال کم ملے گی

(سیرت مسیح موعود ص 113 تا 126)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 8- اگست 1998ء

12-45 رات-چلڈرنز کلاس-
1-15 رات- طبی معاملات- درد اور شاک-
1-45 رات-خطبہ جمعہ-
4-35 صبح - چلڈرنز کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-10 خطبہ جمعہ 98-8-7-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح- کمپیوٹر سب کے لئے-
10-50 صبح- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
11-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام-
12-05 دوپہر-طبی معاملات درد اور شاک-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-00 دوپہر-اردو کلاس-
3-10 دوپہر- ملک صلاح الدین صاحب کے ساتھ بات چیت-
4-35 سہ پہر-ڈینش زبان سیکھئے-
7-10 شام-چلڈرنز کلاس-
8-15 رات-لقاء مع العرب-
9-20 رات-التفسیر الکبیر-
10-35 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

اتوار 9-اگست 1998ء

12-40 رات-بچوں کا کوئز- قرآن کریم-
1-00 رات- مجلس سوال و جواب-
2-05 رات-چلڈرنز کلاس-
3-15 رات-ڈینش زبان سیکھئے-
4-50 صبح-چلڈرنز کوئز- قرآن کریم-
6-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-50 صبح-اردو کلاس-
8-00 صبح-ڈینش زبان سیکھئے-
8-20 صبح- تقریر مجیب الرحمٰن صاحب-
8-55 صبح-چلڈرنز کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
10-55 صبح-چلڈرنز کلاس قرآن کریم-
11-10 دوپہر-خطبہ جمعہ-98-8-7
12-30 دوپہر- مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ-
1-45 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-50 دوپہر-اردو کلاس-
4-35 دوپہر- چینی زبان سیکھئے-
7-05 شام- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

سوموار 10-اگست 1998ء

12-40 رات-چلڈرنز ورکشاپ-
1-15 رات-درس القرآن-
2-45 رات- ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی-
3-05 رات-چینی زبان سیکھئے-
3-35 رات- ڈاکو منٹری از سید قمر سلیمان صاحب-
4-35 صبح-چلڈرنز ورکشاپ-
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح- تقریر از راشد سیو یج جلسہ سالانہ 1998ء-
6-35 صبح-ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-05 صبح-چینی زبان سیکھئے-
8-50 صبح- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
10-45 صبح-چلڈرنز ورک شاپ-
11-25 دوپہر- درس القران حضرت صاحب
12-55 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-00 دوپہر-اردو کلاس-
3-05 سہ پہر- احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس ریلی-
3-25 سہ پہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- یوسف سہیل شوق صاحب-
4-35 سہ پہر-نارو یجین زبان سیکھئے-
7-05 شام-ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

منگل 11-اگست 1998ء

12-35 رات-روحانی خزائن-
1-50 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
2-55 رات-نارو یجین زبان سیکھئے-
3-25 رات- تقریر از چوہدری شبیر احمد صاحب-
4-45 صبح- حضرت صاحب کی چلڈرنز کلاس-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح-سپورٹس ریلی خدام الاحمدیہ-
6-40 صبح- تقریر از یوسف سہیل شوق صاحب-
7-25 صبح-اردو کلاس-
8-25 صبح-نارو یجین زبان سیکھئے-
10-45 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
11-15 صبح-پشتو پروگرام-
12-25 دوپہر-روحانی خزائن-
1-15 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-20 دوپہر-اردو کلاس-
3-20 دوپہر-طبی معاملات-
4-20 سہ پہر-فرنچ زبان سیکھئے-
7-00 شام- ترجمۃ القرآن کلاس
10-30 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 12-اگست 1998ء

12-30 رات-چلڈرنز یسرنا القرآن کلاس-
12-50 رات-چلڈرنز کارنر-واقفین نو-
1-20 رات- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات
1-55 رات-ترجمۃ القرآن-
3-00 رات-فرنچ زبان سیکھئے-
3-35 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- صنعتی نمائش-
4-45 صبح-یسرنا القرآن کلاس-
5-10 صبح-چلڈرنز کارنر-
5-35 صبح-لقاء مع العرب-
6-35 صبح-ربوہ میں طبی سہولیات-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-05 صبح-فرنچ زبان سیکھئے-
8-35 صبح-ترجمۃ القرآن حضرت صاحب کے ساتھ-
10-50 صبح-چلڈرنز یسرنا القرآن کلاس-
11-10 دوپہر-چلڈرنز کارنر-واقفین نو-
11-35 دوپہر-سواحیلی پروگرام-
12-10 دوپہر-ہماری کائنات-
12-40 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-45 دوپہر-اردو کلاس-
4-35 سہ پہر-ترکی زبان سیکھئے-
7-05 شام-ترجمۃ القرآن کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 13-اگست 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
1-05 رات-مشاعرہ-
2-00 رات-ترجمۃ القرآن کلاس-
3-05 رات-ترکی زبان سیکھئے-
4-50 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
7-10 صبح-اردو کلاس
8-50 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب ساتھ ملاقات-
11-20 دوپہر- خطبہ جمعہ- سندھی میں- از حضرت صاحب-
12-30 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن تفریح مشاعرہ-
1-30 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-30 دوپہر-اردو کلاس-
3-30 دوپہر-تاریخ احمدیت-
4-40 سہ پہر-عربی زبان سیکھئے-
7-05 شام-ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
9-30 رات- سویڈن کے شہر گوٹن برگ پر ایک فلم-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

ایسا کفو جوڑا اسی دنیا میں جنت حاصل کر لیتا ہے۔
(۴) چوتھا پہلو ذہنی اور جذباتی بلکہ روحانی بھی ہم آہنگی ہے۔ نہ صرف میاں بیوی کی بلکہ تمام اہل خانہ کی۔ لڑکی اپنے گھر سے رخصت ہو کر سسرال آجاتی ہے جو اس بات کی واضح علامت ہوتی ہے کہ اس کے میکے والوں کا فرض ادا ہو گیا۔ ان رشتوں کا انداز اب بدل جائے گا اور گھر بھی بدل گیا۔ البتہ بعض سسرالی رشتہ دار عام طور پر صحیح معنوں میں ذہنی اور جذباتی طور پر تیار نہیں ہوتے جسکی وجہ سے لڑکی کو نئے ماحول میں اپنا مقام اور جگہ تلاش کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس لئے لازمی ہے کہ لڑکے والے رشتہ طے کرنے سے قبل اپنی حدود واضح طور پر متعین کریں اور گھر میں خلا پیدا کریں جسے بیوی / بہو نے آکر پر کرنا ہے۔ یاد رہے کہ ماں دو دفعہ بچے کی ولادت کی آزمائشوں میں سے گزرتی ہے۔ پہلی دفعہ جب بچہ اس دنیا میں آتا ہے اور دوسری دفعہ جب وہ بالغ ہو کر علیحدہ ہوتا ہے اور شادی کرتا ہے۔ اس لئے بالغ اولاد کو جذباتی طور پر الوداع کہنے کے لئے خاندان کی تیاری ضروری ہے۔ ہمارے دین میں نئے جوڑے کو علیحدہ گھر کا حق دیا گیا ہے۔ شادی ایک انفرادی فعل ہونے کے علاوہ معاشرتی عمل بھی ہے۔ اس لئے یہ انتخاب ایسا ہونا چاہئے کہ معاشرہ میں انتشار نہ ہو۔

آخر میں یہ گذارش کرنی ضروری ہے کہ رشتہ کے انتخاب کے عمل کو شروع کرنے سے قبل فریقین کو مقصد نکاح سے آگاہ ہونا ضروری ہے جو اختصار کے ساتھ درج ذیل ہے۔
(۱) فریقین کو سکون و راحت ملے یعنی جنت ارضی میں داخلہ ہو۔
(۲) آپس میں محبت پیدا ہو جو وقت گذرنے کے ساتھ بڑھتی رہے۔
(۳) ایک دوسرے کے لئے باعث رحمت ہوں، زحمت نہ ہوں۔
(۴) ایک دوسرے کا لباس ہوں۔ زندگی عسر و یسر سے مزین ہے۔ ہر طرح کے حالات کا مل کر مقابلہ کرنے والے ہوں۔
(۵) صالح اولاد پیدا کرنے والے اور پروان چڑھانے والے ہوں تا احمدیت کا قافلہ اپنی شان اور خدائی وعدوں کے مطابق رواں دواں رہے۔

خدا کرے کہ رشتوں کی تلاش اور زوج کے انتخاب کے وقت اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل حال رہے۔ ہم نہ صرف اپنے گھروں کو بلکہ پوری دنیا کو جنت بنانے والے ہوں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

مکرم چوہدری محمد افضل مانگٹ صاحب امیر ضلع حافظ آباد رحلت فرما گئے

○ مورخہ 29۔ جولائی 1998ء کو مکرم چوہدری محمد افضل خان صاحب امیر ضلع حافظ آباد ابن مکرم چوہدری جہاں خان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ بوجہ ہارٹ اٹیک گوجرانوالہ ہسپتال میں رحلت فرما گئے۔

موصوف پرہیزگار اور خلافت احمدیہ سے بے انتہا محبت کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے مثال فراست سے نوازا تھا۔

محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے مانگٹ اونچا میں جنازہ پڑھایا جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ محترم چوہدری صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مہتہ عبدالسلام صاحب ابن مکرم حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی مورخہ 29۔ جولائی 1998ء کو نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں بعمر 77 سال وفات پا گئے۔ ہیں مہتہ صاحب کا جنازہ مقامی مربی صاحب ماڈل ٹاؤن نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین عمل میں ائی۔ آپ نے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں آپ کے بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

○ مکرم مرزا عبدالمجید صاحب ولد مکرم ٹھیکدار تاج دین صاحب نے مورخہ 91-11-16 کو دارالنصر وسطی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ تین سال سے دفتر سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر وہ اعلان خود پڑھیں۔ یا ان کے کسی عزیز کو علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرم مرزا محمد اکرم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے بھائی محترم مرزا شرف الدین صاحب اشرف آف فیصل آباد شدید بیمار ہیں باوجود علاج معالجہ کے مرض میں کمی نہیں ہو رہی۔

اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ نظارت تعلیم القرآن کی انیسویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ (بیس روزہ) کلاس 23۔ جولائی 1998ء کو کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔

اس کلاس کو پہلا پارہ صحت و تجوید کے ساتھ مکرم قاری محمد صدیق صاحب نے پڑھایا۔ پھر اس کا لفظی ترجمہ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب سابق مربی سپین نے سکھایا اور قرآنی عربی اسباق مکرم نوید احمد سعید صاحب نے آسان طریق سے پڑھائے۔ پھر اسی پارے کی مختصر تشریح و تفسیر مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر نے پڑھائی۔ اسی پارے کی ترجمۃ القرآن کلاس M.T.A والی کاویڈیو بھی دکھایا گیا جس سے طلبہ کی پڑھنے میں دلچسپی بڑھتی رہی اور سب طلبہ و طالبات نے وعدہ کیا کہ وہ قرآنی تعلیمات کے پڑھنے پڑھانے اور عمل کرنے اور کروانے پر زندگی بھر عمل کریں گے۔

جمعرات 23۔ جولائی کو کلاس کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب قائمقام زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ نے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے اور اجتماعی دعا پر کلاس کا اختتام ہوا۔ جس کے بعد تمام مہمانوں اور طلباء و طالبات کی ریفریشمنٹ کا انتظام کیا تھا کلاس کی کم از کم حاضری 69 رہی۔

واقفینِ نو کا تیسرا سالانہ اجتماع ضلع سیالکوٹ

○ ضلع بھر کے واقفین نو کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کی بجائے مکرم محترم امیر صاحب ضلع سیالکوٹ کی اجازت سے ضلع کو آٹھ سنٹروں میں تقسیم کر کے حلقہ جاتی اجتماع منعقد کرنے کا دور اللہ کے فضل سے مکمل ہوا۔ ان اجتماعات میں 748 واقفین نو میں سے 621 واقفین نو شامل ہوئے اس طرح 484 والدین اور 412 دیگر احباب کے علاوہ 27 مہمان دوستوں نے شرکت کی۔ گذشتہ سال شامل ہونے والے واقفین کی تعداد 576 تھی الحمدللہ کہ امسال گذشتہ سال کی نسبت حاضری بہتر رہی ہے ان اجتماعات میں علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے اور اعزاز پانے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

فائن آرٹس ورکشاپ

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے نظارت تعلیم کے انفارمیشن سیل کی لائبریری میں طلباء اور طالبات کی دلچسپی کے لئے تین ہفتوں کے دورانیے پر مشتمل فائن آرٹس ورکشاپ کا اہتمام کیا۔

اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد ان طلباء و طالبات کے لئے جو فائن آرٹس' ڈیزائننگ اور آرکیٹکچر جیسی فیلڈز میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ان فیلڈز میں ڈگری حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں مناسب راہنمائی فراہم کرنا تھا۔

چونکہ متعلقہ اداروں میں داخلہ کے لئے فری ہینڈ ڈرائنگ بنیادی حیثیت سے رکھتی ہے مگر "Aptitude Test" اور انٹرویو بھی نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کے لئے تیاری کروانا اصل مقصد تھا۔

اس ورکشاپ میں فائن آرٹس سے متعلقہ کورسز مختصراً کروائے گئے۔ عملی کام کروانے کے ساتھ اہم موضوعات پر لیکچرز بھی دیئے گئے۔ اس کے علاوہ فری ہینڈ ڈرائینگ اور Aptitude Test کے لئے مختلف اقسام کے نوٹس بھی دیئے گئے۔

اس ورکشاپ کے لئے طالبات صبح آٹھ بجے تا دس بجے تشریف لاتیں اور طلباء کے لئے ساڑھے دس بجے تا ساڑھے بارہ بجے وقت مقرر تھا۔ یہ ورکشاپ 98-7-4 تا 98-7-22 جاری رہی۔ اس میں پندرہ طالبات اور پانچ طلباء نے شرکت کی۔ طلباء و طالبات کی سہولت کے لئے ڈرائنگ بورڈز بھی منگوا کر مہیا کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ یہ ورکشاپ نہایت کامیاب رہی۔

اس سلسلہ میں نظارت تعلیم مکرم سید عبدالسلام رضوان صاحب ولد مکرم سید عبدالرحمان صاحب متعلم (سال اول) ٹیکسٹائل ڈیزائننگ نیشنل کالج آف آرٹس۔ لاہور کی بھی مشکور ہے جنہوں نے اس ورکشاپ کو کامیاب بنانے کے لئے بڑی محنت اور لگن کے ساتھ کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(نظارت تعلیم)

ضروری اعلان

○ نمائندہ الفضل مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی۔ چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر آ رہے ہیں تمام عہدے داران اور احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امداد طلباء
مخیّر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جا سکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

بقیہ صفحہ 1 معائنہ جلسہ سالانہ

منتظمین کے ساتھ مختلف کمروں اور جگہوں پر گئے۔ لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ روٹی پکانے والی مشینوں کی کارکردگی کے بارے میں دریافت فرمایا اور پکی ہوئی روٹی چکھ کر دیکھی اور اپنے ساتھ دیگر منتظمین کو بھی یہ تبرک عنایت فرمایا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ اس جگہ تشریف لائے جہاں تمام نظامتوں کے ناظم صاحبان اپنے رضاکار معاونین کے ساتھ کھڑے تھے۔ ہر نظامت کے آگے اس شعبہ کا نام تھا اس کے پیچھے متعلقہ ناظم صاحب پھر ان کے نائبین اور پھر معاونین قطار میں کھڑے ہوئے تھے۔ کئی مخلصین نے اس موقع کو غنیمت جانا اور بڑھ کر حضور کے دست مبارک کو بوسہ دینے کی سعادت پائی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ سٹیج پر تشریف فرما ہوئے اور کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم منیر الدین شمس صاحب نے کی بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے انگریزی میں مختصر سا خطاب فرمایا اور کارکنوں کو تلقین کی کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات میں نمازوں کو ہرگز فراموش نہ کریں۔ ہر کام میں اللہ کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہاری ان دعاؤں کو بھی قبول کرتا ہوں۔ جو تمہارے دل میں ہیں اور تم نے ابھی وہ دعا مانگی نہیں۔ حضرت صاحب نے مختصر سے خطاب کے بعد دعا کرائی۔

طبّ یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ: 1958ء
تریاق اٹھرا
60 گولی 25/-
120 گولی 50/-
600 گولی 250/-
نورِ نظر (اولادِ نرینہ کیلئے)
مرض اٹھرا اور ہر قسم کے علاج کیلئے
کورس کستوری والا 1100/-
کورس قلب الحجر والا 200/-
زد جام عشق خاص
اکسیر الرجال
حب مقوی کبیر
امساکین
211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 4۔اگست گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
5۔اگست۔ غروب آفتاب 7-04
6۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-25

عالمی خبریں

سعودی عرب کے شاہ فہد کا آپریشن کرکے متاثرہ آنت کا حصہ نکال دیا گیا ہے۔ اب وہ صحت مند ہیں۔ ان کو ٹی وی پر آرام کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

افغانستان میں طالبان اور مخالف شمالی اتحاد کے درمیان لڑائی فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے۔ ضلع بلخ کا کمانڈر ہتھیار ڈال کر طالبان سے مل گیا۔ فریقین کا بھاری جانی نقصان ہو رہا ہے۔ شبرگان پر قبضہ کے بعد طالبان مزار شریف پر چڑھائی کے لئے دو طرف سے پیش قدمی کر رہے ہیں۔ طالبان ریڈیو نے بتایا ہے وہ شمالی اتحاد کے زیر قبضہ علاقہ بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں ایرانی حکام نے مزار شریف میں اپنے سفیر کو صلاح مشورہ کے لئے واپس بلالیا ہے۔

آل انڈیا ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ خوشاب کا ایٹمی ری ایکٹر تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہے۔ اب پاکستان بہت جلد پلوٹونیم تیار کرنے لگے گا۔ چین کے تعاون سے تیار ہونے والے اس ری ایکٹر سے 50 سے 70 میگاواٹ صلاحیت کے حامل ایٹمی ری ایکٹر کی تکمیل مکمل ہونے کے بعد پاکستان ہر سال تین جوہری ہتھیار تیار کر سکے گا۔ چین سے بھاری پانی خوشاب پہنچ گیا ہے۔

بھارت کی ریاست ہماچل پردیش میں نامعلوم افراد نے 35 ہندوؤں کو گولی سے اڑا دیا۔ وائس آف جرمنی کے مطابق سرکاری حکام اس دہشت گردی کا ذمہ دار مسلمان عسکریت پسندوں کو ٹھہرا رہے ہیں۔

سری لنکا کی صدر باغی تامل ٹائیگرز کے ساتھ مذاکرات میں تیسری پارٹی کی ثالثی پر رضامند ہو گئی ہیں۔

جاپانیوں نے نئے وزیراعظم ابوچی کی حکومت کو مسترد کر دیا ہے۔ ین کی قیمت میں مزید کمی ہو گئی۔ رائے عامہ کے ایک جائزہ کے مطابق 78 فیصد لوگوں کا خیال ہے کہ موجودہ حکومت معیشت بحال نہیں کر سکتی۔

جنوبی کوریا میں سیلاب سے 100 افراد ہلاک ہو گئے۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ لوگوں کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے محفوظ مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے۔

سربوں نے پھر وعدہ خلافی کی دو روز قبل عالمی اداروں کو سربوں نے یقین دلایا تھا کہ ان کی فوج کوسوو پر حملہ نہیں کرے گی۔

الجزائر میں بس پر حملہ کرکے 46 مسلمانوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ حکومت مخالف افراد نے رکاوٹ کھڑی کرکے بس روکی اور ڈرائیور سمیت کئی افراد کے گلے کاٹ دیئے۔ باقی مسافروں کو بس میں آگ لگا کر جلا ڈالا۔

طالبان نے کہا ہے کہ رازق اللہ ہے۔ مغربی ادارے ہمیں فقر و فاقہ سے نہ ڈرائیں۔ اقوام متحدہ کے رفاہی اداروں کا انسانی حقوق سے کوئی تعلق نہیں۔ انہیں اپنے مفادات عزیز ہیں۔ یہ ادارے کفار ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ مذہب کے متعلق عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔

جاپان میں امسال ٹریفک حادثات میں مرنے والوں کی تعداد 5 ہزار سے بڑھ گئی ہے۔ گذشتہ 14 سالوں میں یہ تعداد سب سے زیادہ ہے۔

ملکی خبریں

کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارت کی افواج کے درمیان جھڑپوں میں بھارت کا ایک اور بریگیڈ ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا گیا۔ بھارتی فوج کی فائرنگ سے دو بچوں سمیت مزید 4 پاکستانی شہید ہو گئے۔ کارگل سیکٹر میں بریگیڈ ہیڈ کوارٹر کی تباہی کے بعد دھوئیں کے بادل میلوں دور سے دکھائی دیتے رہے۔ دشمن کے مزید مورچے تباہ کر دیئے گئے۔ متعدد بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ بریگیڈ ہیڈ کوارٹر تباہ نہیں ہوا۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ زیادہ نقصان ہمارا ہوا ہے۔ مسلسل مار کھانے کے بعد کئی مقامات پر بھارتی فوج نے چپ سادھ لی ہے۔ توپخانے کی گولہ باری اور اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل کے حملے تھم گئے۔ بھارتی فوج نے تباہ شدہ مورچے پھر تعمیر کرنے شروع کر دیئے۔

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو موثر جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نواز شریف سے بامقصد مذاکرات چاہتا ہوں۔ کولمبو میں ناکام مذاکرات کے بعد اب بامقصد بات چیت ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات وسیع بنیاد پر ہونے چاہئیں۔ کسی خاص موضوع تک محدود نہ کیا جائے اس سے پائیدار تعلقات کا حصول نہیں ہو سکتا۔

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں قوم پرست نہیں ہوں۔ 10۔اگست کو پنجاب کے راستے بند کر دیئے جائیں گے۔ کبھی "جاگ سندھی جاگ" کا نعرہ نہیں لگایا۔ جس طرح نواز شریف نے "جاگ پنجابی جاگ" کا نعرہ لگایا تھا۔ پیپلز پارٹی پورے ملک کے عوام کی نمائندہ ہے۔ عوام ہمارے ساتھ ہیں نواز شریف کے ساتھ نہیں جس نے ملک کو نقصان پہنچایا۔ اپنی پارٹی کی سندھ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا اعلان آئین کی خلاف ورزی ہے۔

عوامی اتحاد کے صدر علامہ طاہر القادری نے کہا ہے کہ کنٹرول لائن پر جھڑپیں نواز اور واجپائی کی ملی بھگت سے ہو رہی ہیں۔ بین الاقوامی سازش کے تحت تھرڈ آپشن کی راہ ہموار کی جا رہی ہے۔

کراچی میں مسلم لیگ کے دو گروپوں کے درمیان تصادم سے ایک شخص ہلاک اور 4 زخمی ہو گئے۔

جیولرز نے جیل بھرو تحریک شروع کر دی۔ ان کی ہڑتال 18 ویں دن میں داخل ہو گئی ہے۔ جیولرز کی گرفتاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ہڑتالیوں نے پنجاب اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا۔ لاہور میں تھانہ سول لائنز کے سامنے جیولرز نے نعرہ بازی کی۔

سیکرٹری خارجہ شمشاد احمد نے کہا ہے کہ حالات کسی بھی وقت سنگین صورت حال اختیار کر سکتے ہیں۔ کنٹرول لائن پر حالیہ واقعات کے باعث مسئلہ کشمیر سنگین صورت اختیار کر گیا ہے۔ بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔ بھارت مذاکرات پر آمادگی کا ڈھونگ تو رچا سکتا ہے لیکن اس کے رویے میں لچک نہیں ہے۔

پاکستان عوامی تحریک کی طرف سے حکومت کی غلط پالیسیوں ظالمانہ ٹیکسوں اور جان لیوا مہنگائی کے خلاف عوامی احتجاجی ریلی شروع ہو گئی۔ داتا دربار چوک جہاں سے ریلی کا آغاز ہونا تھا کارکن مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ پہلے ہی اکٹھے ہونا شروع ہو گئے تھے۔

صدر رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ پاک فوج ہر آزمائش میں پوری اترے گی۔ سی ایم ایچ راولپنڈی میں زخمی فوجی جوانوں کی عیادت کے موقع پر صدر مملکت نے بہادر افسروں اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور ان کے جذبہ شجاعت کی داد دی۔

لاہور سمیت پنجاب کے متعدد علاقوں میں موسلا دھار بارش سے گرمی کی شدت کم ہو گئی۔ صوبائی دارالحکومت میں پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہو گیا۔ تاہم ربوہ میں بارش نہیں ہوئی گرمی کی شدت کا سلسلہ جاری ہے۔

پیپلز پارٹی کے ترجمان منیر احمد خان نے الزام عائد کیا ہے کہ وزیراعظم نواز شریف کا خاندان انکم ٹیکس کا 2۔ارب 30 کروڑ روپے کا نادہندہ ہے۔ اتفاق گروپ آف انڈسٹریز سب سے بڑی ڈیفالٹر ہے۔

پیپلز پارٹی نے موجودہ حکومت کے خلاف 18۔واں ریفرنس دائر کر دیا ہے۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ احتساب سیل کے سربراہ سیف الرحمان نے اپنے بھائی کو فارن کرنسی اکاؤنٹس منجمد کرنے کے فیصلے سے پیشگی آگاہ کر دیا تھا جس کی وجہ سے مجیب الرحمان نے 500 ملین ڈالر نکلوا لئے اور اپنے دوست جیلانی کی مدد سے راتوں رات بیرون ملک بھجوا دیئے۔

کالا باغ ڈیم پر اختلافات کے باعث چنیوٹ کے قریب دریائے چناب پر چنیوٹ کے مقام پر منی ڈیم تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

سابق وزیراعلیٰ پنجاب منظور وٹو نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت چند ماہ کی مہمان ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان: 212515 رہائش: 212300

سیلزمین درکار ہیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز طارق مارکیٹ ربوہ
(ملکی و غیر ملکی ہومیو ادویات کا مرکز)

مکمل **گھریلو کام کیلئے فیملی**
گھر کے کام کاج کیلئے ایک فیملی کی ضرورت ہے رہائش کے ساتھ بجلی گیس اور پانی کی سہولت موجود ہے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی
بھائی بھائی ٹریڈرز بالمقابل ایوان محمود

جرمن سیل بند و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
فری ڈسپنسری اور مریضان کے لئے خصوصی رعایت کیساتھ
117 ادویات پر مشتمل بکس سوچ سے بھی کم قیمت پر!
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ

رقبہ برائے فروخت
باموقع رقبہ تقریباً 20 کنال سکنی احمد نگر ملحقہ پختہ سڑک سرگودھا روڈ طالب والا روڈ کے سنگم پر پلاٹ بندی ہوئی ہے اور نقشہ بنا ہوا ہے۔ برائے فوری فروخت موجود ہے۔ سرمایہ کاری کا بہترین موقعہ
رابطہ کیلئے
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10۔ کمیٹی مارکیٹ۔ ربوہ
212626-212508